حدیثِ بطاقہ میں بیان کی گئی کلمہ کی فضیلت

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1806

تاریخ اجراء: 04 رجب المرجب 1445 ھ/16 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا درود شریف یا کلمہ طیب یا کلمہ شہادت کسی رجسٹر پر لکھنے کے لیے باوضو ہونا لازمی ہے یا نہیں اور کلمہ شریف لکھنے کی جو فضیلت حدیثِ بطاقہ میں آئی ہے، تو کیا کسی کو قرآن پاک تحفے میں دینے سے یہ فضیلت ملے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بے وضو بھی درود پاک اور کلمہ طیبہ لکھ سکتے ہیں البتہ بہتر ہے کہ باوضو ہو کر لکھیں۔

واضح رہے کہ حدیثِ بطاقہ میں وہ معاملہ نہیں ہے جو آپ نے سوال میں لکھا ہے کہ کاغذ پر کلمہ طیبہ لکھنے والے کے لیے یہ فضیلت ہے بلکہ حدیث پاک کی مراد جو شارحینِ حدیث نے بیان فرمائی وہ یہ ہے کہ بندۂ مومن جو کلمہ اپنی زندگی میں پڑھتا رہا یا جو اس نے موت کے وقت پڑھا اس کا یہ اجر اسے ملے گا جب اسے ایک پلڑے میں رکھا جائے گا تو دوسرے پلڑے پر بھاری ہو جائے گا۔

چنانچہ مشکوۃ المصابیح میں بحوالہ سنن ابنِ ماجہ و ترمذی حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”إن الله سيخلص رجلا من أمتي على رؤوس الخلائق يوم القيامة فينشر عليه تسعة وتسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول: أتنكر من هذا شيئا؟ أظلمك كتبتي الحافظون؟ فيقول: لا يارب فيقول: أفلك عذر؟ قال لا يارب فيقول بلى. إن لک عندنا حسنة وإنه لا ظلم عليک اليوم فتخرج بطاقة فيها أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنک. فيقول: يارب ما هذه البطاقة مع هذه السجلات؟ فيقول: إنک لا تظلم قال: فتوضع السجلات في كفة والبطاقة في كفة فطاشت السجلات وثقلت البطاقة فلا يثقل مع اسم الله شيء“ یعنی اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک شخص کو قیامت کے دن مخلوق کے سامنے چھانٹے گا، تو اس کے سامنے

ننانوے دفتر پھیلائے جائیں گے ہر دفتر تا حدِ بصر ہو گا۔ پھر فرمائے گا: کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر میرے نگران کاتبین نے ظلم کیا ہے؟ عرض کرے گا: نہیں یارب۔ پھر فرمائے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ عرض کرے گا: نہیں یارب۔ تو فرمائے گا: ہمارے پاس تیری ایک نیکی بھی ہے اور تجھ پر آج ظلم نہ ہو گا، پھر ایک ورقہ نکالا جائے گا، جس میں ہو گا اشھد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔ رب فرمائے گا: جا اپنے تول پر حاضر ہو۔ وہ کہے گا: یارب یہ ورقہ ان دفتروں کے مقابل کیا ہے؟ رب فرمائے گا کہ تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ فرمایا کہ پھر یہ دفتر ایک پلے میں اور یہ پرچہ دوسرے پلہ میں رکھا جائے گا، تو یہ دفتر ہلکے ہو جائیں گے اور وہ پرچہ بھاری ہو جائے گا، اللہ کے نام کے مقابل کوئی چیز وزنی نہ ہو گی۔ (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد10، صفحہ217-218، مطبوعہ: بیروت)

اس حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”بطاقہ وہ چھوٹا سا پرچہ جو حفاظت کے لیے کپڑے میں لپیٹ کر رکھا جاوے، طاق کہتے ہیں کپڑے کی تہ کو، ب زائد ہے۔ (قاموس ولمعات)۔ معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن کا کلمہ طیبہ رب کی بارگاہ میں بڑی حفاظت سے رہتا ہے۔ یہ کلمہ طیبہ وہ ہو گا جسے مؤمن زندگی میں صدقِ دل سے پڑھا کرتا تھا اور جو اس نے مرتے وقت پڑھا تھا، اسی پر جان رب کے سپرد کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کلمہ طیبہ پر خاتمہ نصیب کرے۔“ (مراۃ المناجیح، جلد7، صفحہ395، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نیز کسی کو ہدیۃً جائز طریقے پر قرآن کریم کا تحفہ دینا یقیناً کار ثواب ہے البتہ فضائل کا معاملہ قیاسی نہیں لہٰذا جس ایک عمل کے بارے میں کوئی فضیلت وارد ہوئی ہے اس کے علاوہ کسی عمل کو اس پر قیاس نہیں کرسکتے، البتہ اللہ عزوجل کی رحمت اور خزانوں میں کوئی کمی نہیں وہ کسے کس عمل پر کیا نواز دے یہ اس کی شانِ کریمی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net